آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ
امتحانی سلیبس

اُردو آسان

نویں جماعت کے لیے

ناشر

آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

بلاک-سی، آئی ای ڈی-پی ڈی سی، ۵-۱/بی-۷

فیڈرل بی-ایریا، کریم آباد،

کراچی

نظر ثانی شدہ جولائی 2023

(اس سلیبس کی نظر ثانی 2012 اور 2019 میں بھی ہو چکی ہے)

ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS

© The Aga Khan University Examination Board, 2023

All rights and entitlements reserved.
This syllabus is developed by Aga Khan University Examination Board for distribution to all its affiliated schools only. No part of this syllabus may be copied, reproduced or used for any other purpose whatsoever without prior written permission of the Aga Khan University Examination Board.

سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ
امتحانی سلیبس

اُردو آسان
نویں جماعت کے لیے

2024 سے اس سلیبس سے سالانہ (Annual) اور ضمنی (Re-sit) امتحانات لیے جائیں گے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS

صفحہ نمبر	عنوانات
5	پیش لفظ
7	آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے سلیبس (syllabus) کی تفہیم
8	آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے اُردو آسان امتحانی سلیبس کی خصوصی توجیہہ (Rationale)
10	امتحانی سلیبس کے عنوانات / مہارتیں اور تعلمی حاصلاتِ طلبہ
17	جانچنے کا طریقہ
20	خدمات کا اعتراف

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS

اپنی رائے اور مزید معلومات کے لیے رابطہ کیجیے

پتا: آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
بلاک-سی، آئی ای ڈی-پی ڈی سی، ۵-۱/بی-۷
فیڈرل بی-ایریا، کریم آباد، کراچی

فون: (92-21) 3682-7011-8

برقیاتی خط: examination.board@aku.edu

ویب سائٹس: http://examinationboard.aku.edu

فیس بک: www.facebook.com/akueb

پیش لفظ

سال 2002 میں آرڈیننس کے تحت قائم ہونے والا آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (AKU-EB)، پاکستان میں ثانوی (SSC) اور اعلیٰ ثانوی (HSSC) جماعتوں کے امتحانات لینے والا پہلا خود مختار نجی ادارہ ہے۔ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کا نصب العین ہے کہ وہ نہ صرف پاکستان بلکہ ترقی پذیر دنیا میں تعلیمی نظام کے حوالے سے مہارت اور جدّت طرازی کا استعارہ بن جائے۔

اپنے اس نصب العین کی تکمیل کے بیش تر طریقوں میں سے ایک طریقہ ایسا سلیبس (syllabus) وضع کرنا ہے جو قومی / بین الصوبائی نصاب (trans-provincial curriculum) اور بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ ہو۔ اے کے یو۔ای بی، طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کی ضروریات کے پیشِ نظر وقتاً فوقتاً اپنے نصاب پر نظر ثانی کرتا ہے۔

SSC اور HSSC کے سلیبس کے جائزے کے مقاصد یہ ہیں:

- پاکستان کے قومی / بین الصوبائی نصاب کے اہداف کے ساتھ مسلسل مطابقت کو یقینی بنایا جائے۔
- سلیبس کے متن کی نظر ثانی کر کے متروک یا فرسودہ معلومات کو حذف کرنے کے لیے نئے مواد کا جائزہ لیا جائے۔
- طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کی بدلتی ضروریات کے مطابق وضاحت اور مطابقت کے لیے جائزہ لیا جائے۔
- ثانوی و اعلیٰ ثانوی (SSC & HSSC) جماعتوں میں علمی تسلسل اور ترقی کو بہتر اور مضبوط کیا جائے۔
- اعلیٰ تعلیم کے لیے طلبہ کی تیاری کو یقینی بنایا جائے۔

سلیبس پر نظر ثانی کرتے ہوئے تمام اسٹیک ہولڈرز کی ضروریات دریافت کرنے کی غرض سے ایک سروے کیا گیا۔ اے کے یو۔ای بی سے الحاق شدہ اسکولوں کے طلبہ و اساتذہ نے اس سروے میں حصّہ لیا۔ اگلے مرحلے میں بورڈ سے الحاق شدہ اور غیر الحاق شدہ اسکولوں سے مدعو کیے گئے ممتحنین، اساتذہ، اساتذہ کو تربیت دینے والے لوگ اور جامعات کے فاضل خواتین و حضرات پر مشتمل پینل نے ایک طے شدہ، باریک بین اور معیاری طریقہ اپناتے ہوئے سلیبس میں تبدیلی کے لیے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا۔

سلیبس کو موضوعات اور ذیلی موضوعات میں مرتّب کیا گیا ہے۔ ہر ذیلی موضوع ایسے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) میں تقسیم ہے جن کا حصول ممکن ہے۔ SLOs کے تعلّمی مراحل (cognitive domain) کو علمی سطح تفویض کی گئی ہے، جنھیں لازمی حاصل کرنا ہے۔ یہ تعلّمی درجے / مراحل 'جاننا'، 'سمجھنا' اور 'اطلاق' ہیں۔ مؤخر الذکر علمی سطح (اطلاق) میں دیگر اعلیٰ مدارج کی حامل دوسری مہارتیں بھی شامل ہیں۔ اس کے بعد 'امتحانی تخصیصِ پرچہ جات' (Exam Specifications) بھی اس سلیبس کا حصّہ ہے جس میں واضح راہ نمائی دی جاتی ہے کہ ہر موضوع کتنے نمبروں کا حامل ہو گا اور جانچ کیسے کی جائے گی۔

اس نظر ثانی شدہ سلیبس کی تیاری میں اے کے یو۔ای بی کے Curriculum & Examination Development Unit کی تخلیقی صلاحیتوں، محنت، لگن اور اے کے یو۔ای بی کے دوسرے Units کا بھی بہت بڑا کردار ہے۔ ہم ڈاکٹر سہیل قریشی کے خاص طور پر بہت شکر گزار ہیں جنھوں نے نظر ثانی کے طریقے کو بہتر بنانے میں اپنی رائے دی۔ ہم ڈاکٹر نوید یوسف کے بھی مشکور ہیں جنھوں نے نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران ہماری مدد اور ہدایت کا عمل جاری رکھا۔ رابعہ ہیرانی کا بھی شکریہ کہ جنھوں نے اس نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران اپنی

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS

قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ نصاب کو مکمل کیا۔ اُن طلبہ اور اساتذہ کے بھی شکر گزار ہیں جنھوں نے needs-assessment survey میں حصّہ لیا۔ اُن تمام پرنسپلز کا بھی شکریہ جنھوں نے اپنے اُن اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی کہ جو survey اور syllabus revision panel کا حصّہ بنے۔

یہ آپ سب کی محنت اور حوصلہ افزائی ہی کا نتیجہ ہے کہ ہم (AKU-EB) پاکستان کے قومی / بین الصوبائی نصاب اور نصاب سازی کے بین الاقوامی معیارات کا موئثر انداز میں اطلاق یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات اُٹھا سکے۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ سلیبس طلبہ کو وہ مدد اور تعاون فراہم کرے گا، جو انھیں تعلیم حاصل کرنے کے اگلے مرحلے میں داخل ہونے کے لیے ضروری ہے اور ہم اپنے تمام طلبہ اور اساتذہ کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں جو اس سلیبس سے مستفید ہوں گے۔

ڈاکٹر شہزاد جیوا

سی ای او، آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

ایسوسی ایٹ پروفیسر، فیکلٹی آرٹس اینڈ سائینسز، آغا خان یونیورسٹی

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے سلیبس (syllabus) کی تفہیم

1۔ اے کے یو۔ای بی کا سلیبس (syllabus)، طلبہ، اساتذہ، والدین اور دیگر متعلقہ افراد کی راہ نمائی کرتا ہے کہ کس کس درجے (IX, X, XI, XII) میں کون کون سے موضوعات پڑھا کر ان کا امتحان لیا جائے گا۔ ہر ایک مضمون کے سلیبس میں متن کی ترتیب آسان سے مشکل کی طرف دی گئی ہے۔ یوں سلیبس میں شامل موضوعات کی درجہ بہ درجہ تصوّراتی فہم حاصل ہوتی چلی جاتی ہے۔

2۔ سلیبس میں موجود موضوعات کو ذیلی عنوانات اور تعلمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ذیلی عنوانات اور تعلمی حاصلاتِ طلبہ بیان کرتے ہیں کہ مضمون کی تدریس اور امتحان، کتنی گہرائی اور وسعت تک ہوں گے۔ یہ سلیبس ایسے فعال بنانے والے تعلمی حاصلاتِ طلبہ بھی فراہم کرتا ہے، جہاں طالبِ علم کے سیکھنے کے عمل کو سہارا دینے کی ضرورت ہو۔

3۔ ہر ایک تعلمی حاصلِ طلبہ (SLO) کسی خاص **کلمۂ امریہ (Command Word)** سے تعلق رکھتا ہے، مثلاً: بیان کرنا، وضاحت کرنا وغیرہ۔ کلماتِ امریہ (Command Words) کا استعمال اساتذہ اور طلبہ کی توجہ ان مخصوص کاموں کی جانب مبذول کروانا ہے، جن کی اے کے یو۔ای بی کے سلیبس میں امیدواروں سے توقع کی گئی ہے کہ وہ اپنے مضمون کی پڑھائی کے سلسلے میں ان پر عمل کریں گے۔ امتحانی سوالات اِنھی کلماتِ امریہ یا ان کے مفہوم کے مطابق استعمال کرکے تشکیل دیے جائیں گے، تاکہ ان کے ذریعے امیدواروں کے جوابات سے ان کی قابلیت کا اندازہ ہو سکے۔

4۔ تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو تین **تفہیمی سطحوں** جاننا [K]، سمجھنا [U] اور اطلاق [A] کی مہارتوں میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ درس و تدریس کی بہتر منصوبہ بندی کی جاسکے۔ مؤخرالذکر علمی سطح (اطلاق) میں دیگر اعلیٰ مدارج کی حامل دوسری مہارتیں بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ کسی مخصوص نصاب سے کثیر الانتخابی سوالات اور عقلی بنیاد پر موضوعاتی سوالات اخذ کرنے میں مددگار ہو۔

5۔ تعلمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) کے حصول پر توجہ مرکوز کرنے کے ساتھ ساتھ اس سلیبس کا ایک مقصد رٹّا کلچر کو ختم کرنا بھی ہے، جسے عموماً امتحان کی تیاری کے لیے ترجیحی طریقہ سمجھا جاتا ہے۔ جب کہ متعلقہ، مقامی طور پر دستیاب نصابی کتب تجویز کرتے ہوئے آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، اساتذہ اور طلبہ کے لیے یہ سفارش کرتا ہے کہ وہ ان تعلمی حاصلات کے حصول کے لیے مختلف النّوع تدریسی و تعلمی مواد کا استعمال کریں۔

6۔ یہ سلیبس تمام مضامین کے لیے ایک یکساں ترتیب پر تشکیل دیے گئے ہیں تاکہ یہ طلبہ اور اساتذہ دونوں کے لیے سہل ہو۔ یہ سلیبس، طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کے مابین طلبہ کے تعلمی حاصلات (SLOs) اور **امتحانی تخصیص پرچہ جات (Exam Specifications)** سب کا ایک مشترکہ فریم ورک مہیا کرتے ہوئے رابطے کا کام کرتے ہیں۔

7۔ بہ حیثیت مجموعی آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے ثانوی درجات (SSC) کے سلیبس طلبہ کو ایسی مدد فراہم کرتے ہیں جن کے ذریعے وہ اپنے اندر تصوّراتی تفہیم، تنقیدی سوچ اور مسائل کا حل نکالنے والی مہارتیں پیدا کرسکیں۔ یہ نصاب طلبہ کی اعلیٰ ثانوی اسکول سرٹیفکیٹ (HSSC) اور مزید اعلیٰ و پیشہ ورانہ تعلیم کے اگلے مدارج کے لیے مضبوط بنیاد کا کام کرتے ہیں۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے اُردو آسان امتحانی سلیبس کی خصوصی توجیہہ (Rationale)

ہم پاکستانی ہیں اور ہماری شناخت ہماری قومی زبان اُردو ہے۔ جس طرح دنیا کی ہر قوم اپنی شناخت بر قرار رکھنے کے لیے ہزار جتن کرتی ہے اور اپنی زبان کے فروغ اور ترقّی کے لیے کام کرتی ہے اور ساتھ ہی اپنی اس منفرد پہچان پر فخر کرتی ہے، بالکل اسی طرح ہمیں بھی اپنی اس شناخت پر فخر ہے۔

دنیا میں اُردو زبان کا مقام میر تقی میرؔ، مرزا غالبؔ، داغؔ دہلوی، شاعرِ مشرق علامہ اقبالؔ، فیض احمد فیضؔ، احمد فرازؔ اور ایسے ہی لاتعداد شعرا کی کوششوں کا ثمر ہے جن کے کلام نے ایک عالَم کو اپنا دیوانہ بنا رکھا ہے۔ جاپان، امریکا، ہندوستان اور ایران میں بھی کلامِ غالب باقاعدہ پڑھایا جاتا ہے، اقبال کے فن پر پی ایچ ڈیز کی جاتی ہیں، فیضؔ کے کلام کا روس کی بہت سی زبانوں میں ترجمہ کر دیا جاتا ہے۔ ایسی زبان جس کا ایک عالَم دیوانہ ہو تو کیوں نہ ہم اس زبان سے محبّت کریں اور اسے اپنے دل و دماغ کی آواز بنائیں۔ مشہور مصنّفین کی تخلیقات کے مطالعے سے آپ لطف اندوز ہو سکتے ہیں اور ساتھ ہی اپنی معلومات میں اضافے کے ساتھ ساتھ ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ بھی کر سکتے ہیں۔

ایک مشہور قول ہے: ''انسان اپنی زبان کے نیچے چھپا ہے۔'' یعنی جب آپ بہترین ذخیرۂ الفاظ کے ساتھ گفتگو کرتے ہیں تو آپ اُس شخص کے مقابلے میں نمایاں نظر آتے ہیں، جس کا زبان و ادب سے ذرا کم واسطہ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اُردو زبان و ادب کا مطالعہ آپ کو ایک خاص انداز اور پہچان عطا کرتا ہے۔

- اُردو زبان منفرد اور نمایاں اس لیے ہے کیوں کہ اس نے عربی، فارسی، ترکی، انگریزی اور دوسری کئی زبانوں کے ذخیرۂ الفاظ کو اپنے اندر خوب جذب کر لیا ہے۔
- ایک طالبِ علم کے لیے یہ قومی زبان سے بڑھ کر تہذیبی زبان بھی ہے۔ آپ اپنے کسی خیال، پیغام اور فکر کو بہ آسانی اُردو زبان میں بہت خوب صورتی سے بیان کر سکتے ہیں اور دوسرے یہ کہ آپ کے خیال، پیغام اور فکر کو سمجھنے اور اُس پر عمل کرنے والوں کی تعداد بھی بہت ہو گی۔
- زبان کے علاوہ دیگر مضامین حقائق پر مبنی ہوتے ہیں۔ جہاں حقائق اور اعداد و شمار پر بات کی جاتی ہے، جب کہ زبان و ادب کا مضمون ہماری سوچ اور خیال کو زبان عطا کرتا ہے۔ ہم اپنے دل و دماغ کی باتیں اس مضمون کے ذریعے کر سکتے ہیں۔
- تاثر یہی ہے کہ اُردو پڑھنے اور بولنے والوں کو زندگی میں بہتر مواقع میسر نہیں آتے۔ مگر ایسا نہیں ہے! جب آپ اُردو زبان کو اچھی طرح بولنا، سمجھنا اور لکھنا سیکھ جاتے ہیں تو آپ کے لیے پیشہ ورانہ زندگی کے بہت سے دروازے خود بہ خود کھل جاتے ہیں۔
- اگر آپ تدریس کے شعبے میں دل چسپی رکھتے ہیں تو اُردو لازمی مضمون ہونے کی وجہ سے سب سے زیادہ مواقع اسی مضمون کے اساتذہ کے لیے ہوتے ہیں۔ اُردو زبان پر عبور اور لکھنے لکھانے کے شوق کے باعث آپ صحافت یا میڈیا (برقی ذرائع ابلاغ) کے کسی بھی چینل میں خدمات پیش کر سکتے ہیں جہاں خبریں، اشتہارات، پروگراموں کے اسکرپٹ (مکالمے)، شہ سرخیاں اور بریکنگ نیوز (Breaking News) لکھنے کے فرائض انجام دے سکتے ہیں۔

FOR ANNUAL EXAMINATIONS 2024 AND ONWARDS

- ’تراجم‘ ایک الگ شعبہ ہے جہاں آپ طبع آزمائی کرسکتے ہیں۔ یعنی دیگر زبانوں کے مواد کا اُردو زبان میں ترجمہ کرسکتے ہیں اور خصوصاً آج کے زمانے میں جہاں میڈیا کے ذرائع کی بہ دولت دوسری زبانوں کے ڈرامے اور دستاویزی فلمیں وغیرہ کثرت سے دکھائی جاتی ہیں ترجمہ کرنے والوں میں ڈبنگ ماسٹر (Dubbing Master) اور صداکار کی حیثیت سے بھی کام کرسکتے ہیں۔
- ’ایڈیٹنگ (Editing)‘ جسے ادارت کہا جاتا ہے، ایک شعبے کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کی ضرورت ہر اُس شعبے میں ہوتی ہے جہاں اُردو زبان میں مواد تخلیق یا مرتّب کیا جاتا ہے۔

اس امتحانی سلیبس کو ترتیب دیتے وقت درج ذیل اہم نکات پیشِ نظر رہے ہیں:

- زیرِ نظر امتحانی سلیبس حکومتِ پاکستان کے قومی و بین الصوبائی مقاصد اور مندرجات کو پیشِ نظر رکھ کر ترتیب دیا گیا ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ یہ امتحانی سلیبس وقت اور زبان کے تمام تقاضوں کو پورا کرسکے۔ اس میں اردو زبان کی ترقّی اور اس میں ہونے والی عہد بہ عہد تبدیلی کی عکاسی ہو اور اس اہم زبان کو آمیزش سے دور رکھا جائے۔
- امتحانی سلیبس کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ ان تمام طلبہ کو جن کی مادری زبان اردو نہیں ہے انھیں اردو زبان پڑھنے اور لکھنے میں آسانی فراہم کی جاسکے۔
- ’حکومتِ پاکستان، وزارتِ تعلیم ’نصابِ اردو‘ (لازمی و اختیاری و آسان کورس) جماعت نہم و دہم، زیرِ اہتمام: قومی ادارہ نصاب و درسی کُتب وزارتِ تعلیم، اسلام آباد، ۱۹۸۸ء‘ کے حصے ’آسان اردو‘ اور سندھ کے مدارس / اسکولوں میں رائج سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو کی شائع کردہ درسی کتاب، بہ نام: ’آسان اردو نویں اور دسویں جماعتوں کے لیے‘ کو بنیاد بناکر تعلّمی حاصلاتِ طلبہ مرتب کیے ہیں۔
- طلبہ میں اسلامی شعائر اور ملکِ پاکستان سے محبت کا جذبہ اجاگر کیا جاسکے۔ نیز مذہبی ہم آہنگی اور رواداری کو فروغ دیا جاسکے۔
- طلبہ میں اردو زبان سے لگاؤ اور اردو سے دل چسپی پیدا ہو اور اُن میں اردو پڑھنے، لکھنے، سمجھنے اور بولنے کی مہارتیں پروان چڑھیں۔
- طلبہ کے شخصی، ذہنی اور فکری ارتقا کے لیے مواد فراہم کیا جائے۔
- طلبہ اردو زبان و ادب کی تاریخ اور بہ تدریج تبدیلی و ترقّی سے آشنا ہوں۔
- طلبہ میں اردو زبان کے حوالے سے ملی اور ثقافتی ہم آہنگی پیدا کی جائے۔
- طلبہ میں قومی تشخص اور قومی وقار بلند کیا جائے۔
- اس امتحانی سلیبس کی ایک خاص بات یہ ہے کہ اس میں زبان کی مہارتوں پر زور دیا گیا ہے اور ان کو پروان چڑھانے کے لیے مختلف تعلّمی حاصلاتِ طلبہ دیے گئے ہیں۔
- آخر میں ’تخصیص پرچہ برائے امتحان‘ مزید راہ نمائی کرتی ہے کہ امتحان میں کیا متوقع ہے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS

امتحانی سلیبس کے عنوانات / مہارتیں اور تعلّمی حاصلاتِ طلبہ

اردو آسان برائے نویں جماعت

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق[1]
1۔ سننا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
تدریسی مقاصد: • اصنافِ ادب (مضمون، کہانی، سفر نامہ، خاکہ / شخصیت نگاری، سوانح، مکتوب، طنز و مزاح) سے شناسائی • قوّتِ سماعت اور قوّتِ حافظہ کا درست اور بر محل استعمال • سمعی اور ذہنی قوتوں میں ربط اور توازن • سن کر لہجے، تلفظ، ادائی، آہنگ اور مفہوم وغیرہ کا لطف • سن کر زندگی کے معمولات اور روز مرہ امور پر درست تجزیہ اور فیصلہ	1.1.1	ریڈیو، ٹیلی ویژن، ٹیلی فون، ٹیپ ریکارڈر اور کمپیوٹر وغیرہ سے آگہی اور معلومات حاصل کر سکیں اور پوچھے گئے سوالات کے جوابات دے سکیں،	*		
	1.1.2	لفظ / الفاظ کا درست تلفظ اور ادائی سن کر اُن پر اِعراب کا اضافہ کر سکیں،		*	
	1.1.3	اقتباس / کوئی بات یا گفتگو کے لُبِ لُباب کو سمجھتے ہوئے اہم نکات کی نشان دہی کر سکیں،		*	
	1.1.4	اقتباس سن کر اس کی اہم باتوں کا ترتیب وجُزئیات کے ساتھ اظہار کر سکیں،	*		
	1.1.5	اقتباس سن کر صنفِ ادب 'مضمون، کہانی، سفر نامہ، خاکہ / شخصیت نگاری، مکتوب، طنز و مزاح اور سوانح' کی شناخت کر سکیں،		*	
	1.1.6	اقتباس سن کر مرکزی خیال، مقصد اور نفسِ مضمون کی کھوج لگا سکیں،		*	
	1.1.7	اقتباس سن کر اُس کے بنیادی وصف: 'مذہبی، حب الوطنی، ادبی، اخلاقی، سیاسی، معاشرتی، سوانحی، سائنسی، تاریخی، معلوماتی اور ثقافتی' کی نشان دہی کر سکیں،		*	
	1.1.8	اقتباس / عبارت / لفظ سن کر گفتگو میں استعمال عامیانہ الفاظ / جملے (سوقیانہ بولی)، حقیقی، مجازی اور اصطلاحی الفاظ کے معانی و مفاہیم اخذ کر سکیں،		*	

[1] اطلاق میں دیگر اعلیٰ مدارج کی حامل دوسری مہارتیں بھی شامل ہیں۔

تفہیمی سطحیں			تعلّمی حاصلاتِ طلبہ		مہارت
اطلاق	سمجھنا	جاننا			
			طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:		
	*		سن کر سیاق وسباق کے اعتبار سے الفاظ کے معانی، قواعد (زبان شناسی) تراکیب، روزمروں، محاورات اور کہاوتوں (ضرب الامثال) کے مفہوم کی وضاحت کر سکیں،	1.1.9	
	*		کسی گفتگو / مکالمے کو سن کر بولنے والے کے احساسات جیسے کہ خوشی، خوف اور ناراضی وغیرہ کی شناخت کر سکیں،	1.1.10	
*			مباحثہ / گفتگو سن کر اُس کے پس منظر میں نتیجہ اخذ کر سکیں،	1.1.11	
*			اقتباس / عبارت سن کر اُس کے تناظر میں عملی زندگی کے مشاہدات و تجربات کے حوالے سے استدلال (دلائل اور مثالیں) اور تجاویز پیش کر سکیں،	1.1.12	
	ج س[2]		عمدہ سامع کے طور پر الفاظ، جملوں، مصرعوں، شعروں، نظموں، گیتوں، کمنٹری اور تبصرے وغیرہ کے آہنگ، لحن، لہجے، تلفظ اور مفہوم سے شعوری طور پر لطف اُٹھا سکیں،	1.1.13	
ج س			مہذب و غیر مہذب گفتگو میں تمیز کرتے ہوئے اُس میں شمولیت یا گریز کرنے کے حوالے سے اپنے حق میں فیصلہ کر سکیں۔	1.1.14	

[2] ج س: جماعتی سرگرمی کے طور پر لیا جائے گا اور اس قسم کے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو امتحان میں **نہیں** جانچا جائے گا۔ البتہ! کمرۂ جماعت میں اس قسم کے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو درس و تدریس میں ضرور شامل کیا جائے۔

FOR ANNUAL ... ONWARDS

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
2۔ بولنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
تدریسی مقاصد: • بولنے میں درست تلفّظ، مناسب آواز، رفتار اور روانی	2.1.1	موقع اور گفتگو کی مناسبت سے اپنے جذبات اور تاثّرات مثلاً: حیرت، خوشی، ناراضی، غصہ اور افسوس وغیرہ کا اظہار کر سکیں،			ج س
• پڑھنے کے عمل 'بلند خوانی' میں الفاظ کے اتار چڑھاؤ کا خیال	2.1.2	دورانِ گفتگو ضرورت کی مناسبت سے مناسب جملے و تراکیب استعمال کر کے اظہارِ خیال کر سکیں،			ج س
• درست ادائی، صحیح لب و لہجے اور انداز کے ساتھ پڑھنے کی مہارت	2.1.3	قصہ، واقعہ، خبر، کہانی، روداد، مضمون اور نظم (ترنم اور تحت اللفظ) پیش کر سکیں،			ج س
• بات اور گفتگو کو سمجھ کر ردِ عمل کا اظہار کرتے ہوئے استدلال اور منطق کے حوالے سے گفتگو	2.1.4	کسی بھی موضوع پر درست لب و لہجے اور تلفظ و انداز سے پانچ منٹ تک لکھی ہوئی تقریر دیکھ کر اور کم از کم دو منٹ تک زبانی تقریر (حسبِ ضرورت مناسب اقوال و اشعار کا استعمال) پیش کر سکیں،			ج س
• سوال پوچھنے یا جواب دینے میں اعتماد	2.1.5	مباحثوں اور مذاکروں میں حصہ لیتے ہوئے حمایت یا مخالفت میں تبادلۂ خیال کر سکیں،			ج س
	2.1.6	بات / ہدایات / گفتگو وغیرہ کو سن کر دہرا سکیں،	ج س		
	2.1.7	اپنی آواز / گفتگو اور طرزِ عمل / مکالمے کو کسی آلے (کیمرہ / موبائل / وائس ریکارڈر وغیرہ) میں ترتیب دے سکیں،			ج س
	2.1.8	کسی تخیلی یا حقیقی کردار / شخصیت کو سمجھتے ہوئے اُسی انداز میں بات چیت / مکالمہ / گفتگو سے اُس کردار کی عکاسی کر سکیں،			ج س
	2.1.9	اپنی گفتگو / تقریر میں اسلامی شعائر، حب الوطنی، تہذیب و ثقافت، اتحاد و یک جہتی، رواداری اور ادب و احترام کا مظاہرہ کر سکیں۔			ج س

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	جاننا	سمجھنا	اطلاق
3۔ پڑھنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
تدریسی مقاصد: • درسی کتاب سے درس و تدریس <u>بہ نام: 'آسان اُردو، نویں اور دسویں جماعتوں کے لیے، سندھ ٹیکسٹ بُک بورڈ، جام شورو'</u>	3.1.1	اقتباس / ادب پارہ (منظوم و منثور) پڑھ کر معلومات پر مبنی سوالات کے جوابات دے سکیں،	*		
	3.1.2	اصنافِ ادب (نثری): 'مضمون، کہانی، سفر نامہ، خاکہ / شخصیت نگاری، سوانح، مکتوب، طنز و مزاح' اور اصنافِ ادب / سخن (منظوم): بہ لحاظِ موضوع 'حمد، نعت، مناجات اور منقبت' کی تعریف جانتے ہوئے وضاحت کر سکیں،		*	
• پڑھنے کی صلاحیت میں بہ تدریج اضافہ	3.1.3	اقتباس / ادب پارے (منظوم و منثور) پڑھ کر اُس کے بنیادی وصف: 'مذہبی، ادبی، اخلاقی، سیاسی، معاشرتی، سوانحی، سائنسی، تاریخی، معلوماتی، حب الوطنی اور ثقافتی' کی نشان دہی کر سکیں،		*	
• نظم و نثر کو درست تلفظ اور صحیح لب و لہجے کے ساتھ پڑھنے کی مہارت	3.1.4	اقتباس / نثر پارے / عبارت کے لُبِ لُباب کو سمجھتے ہوئے اہم نکات کی شناخت کر سکیں،		*	
• پڑھنے کے عمل میں بلند خوانی، الفاظ کا اتار چڑھاؤ، خاموش مطالعہ اور سرسری مطالعہ میں مہارت	3.1.5	سیاق و سباق کو ملحوظ رکھتے ہوئے اقتباس / عبارت کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.1.6	اقتباس / نثر پارہ پڑھ کر اُس کے مرکزی خیال، مقصد اور نفسِ مضمون کا ادراک کر سکیں،		*	
• تحریر میں الفاظ، مرکبات، روزمرہ، محاورات اور کہاوتوں کی وضاحت و پہچان	3.1.7	شعر اور بند کی تفہیم و تشریح کر سکیں،		*	
	3.1.8	نظم پارے کو نثر میں تبدیل کر سکیں،			*
• نفسِ مضمون، مرکزی خیال، اسلوبِ تحریر اور تفہیم و تشریح کی صلاحیت	3.1.9	ادبی تحریر (منظوم و منثور) کے اہم نکات کو پیش نظر رکھتے ہوئے خلاصہ تحریر کر سکیں،			*
• شعری اصطلاحات اور رموزِ اوقاف سے آشنائی	3.1.10	ادبی تحریر (منظوم و منثور) پڑھ کر کرداروں کو جانتے ہوئے اُن کے جذباتی تاثّرات، رویّوں، کیفیت اور حیثیت کے اعتبار سے امتیاز کر سکیں،		*	
• تحریر کو عملی زندگی، تجربات و مشاہدات کے پس منظر میں سمجھنا	3.1.11	ادبی تحریر کے پس منظر میں عملی زندگی کے مشاہدات و تجربات کے حوالے سے استدلال (دلائل اور مثالیں) اور تجاویز پیش کر سکیں،			*

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
(توجہ فرمایئے! امتحانی پرچہ دوم میں حاصلاتِ تعلم کے تناظر میں درسی کتاب سے موضوعی و مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) ترتیب دیے جائیں گے۔ یاد رہے! درسی کتاب، بہ نام: 'آسان اُردو، نویں اور دسویں جماعتوں کے لیے، سندھ ٹیکسٹ بُک بورڈ، جام شورو' کے اسباق کے آخر میں موجود مشق کے سوالات میں سے لفظ بہ لفظ سوالات امتحانی پرچے میں **نہیں** دیے جائیں گے، بلکہ سوالات ترتیب دیتے ہوئے تعلّمی حاصلات طلبہ کو پیشِ نظر رکھا جائے گا۔)	3.1.12	اقتباس / ادب پارے (منظوم و منثور) پڑھ کر اُس کے پس منظر میں رائے یا تجویز دے سکیں،			*
	3.1.13	ادبی اور علمی تحریروں میں عامیانہ الفاظ (سوقیانہ بولی)، حقیقی، مجازی اور اصطلاحی امتیاز کو ملحوظ رکھتے ہوئے مفہوم کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.1.14	کسی بھی عبارت کو پڑھ کر اُس میں موجود روزمروں، محاورات، اور کہاوتوں (ضرب الامثال) کی تفہیم و نشان دہی کر سکیں،		*	
	3.1.15	شعری اصطلاحات: 'مصرع، شعر، بند، قافیہ، ردیف، مطلع، مقطع اور تخلص' سے آشنا ہوتے ہوئے ان کی نشان دہی کر سکیں،		*	
	3.1.16	اقتباس / ادب پارے میں موجود زبان شناسی کے حوالے سے قواعد اور رموزِ اوقاف: 'ختمہ، سوالیہ، سکتہ، تفصیلیہ، قوسین، ندائیہ یا فجائیہ اور واوین' کی شناخت کر سکیں،		*	
	3.1.17	مختلف اقسام کے متون یا عبارتوں کے اقتباسات کی مدد سے اُن کے ماخذ اور استعمال مثلاً: 'لغت کا کوئی صفحہ، استقبالیہ کارڈ، دعوت نامہ یا سوال نامہ، فارم، پمفلٹ، اشتہارات وغیرہ' کے مندرجات کے مفاہیم کو سمجھ سکیں،			ج س
	3.1.18	پیشہ ورانہ تحریروں، دفتری مراسلے، ورقی خط / برقی خط (e-mail) اور عبارتوں کو ان کے مفہوم کے حوالے سے سمجھ کر پڑھ سکیں،			ج س
	3.1.19	اسکول یا کسی بھی کتب خانے سے اپنی دل چسپی سے متعلق کتاب حاصل کر کے کر مطالعہ کر سکیں۔			ج س

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں جاننا	 سمجھنا	 اطلاق
4۔ لکھنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
انشا پردازی اور مہارتِ حیات ✓ 'مضمون' اور 'کہانی / مکالمہ' ✓ 'خط (غیر رسمی)' تدریسی مقاصد: • لکھنے کی مہارت پر بہ تدریج عبور حاصل کرنا • انشا پردازی میں جزئیات کو ملحوظ رکھنا • تحریر کے ذریعے اپنی ذات، جذبات، خیالات، تجربات اور مشاہدات کا اظہار کرنا • مختلف نوعیت کی رسیدیں، فارم اور دعوت نامے بہ آسانی تحریر کرنے کی مہارت ہونا • تحریر میں الفاظ کا صحیح استعمال، جملوں اور فقروں کی درست ساخت، موضوع سے مطابقت رکھنے والے بر محل اقوال و اشعار اور محاورات و ضرب الامثال کا استعمال کرنا • تحریر میں صنف کی ساخت کا لحاظ اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھنا	4.1.1	کم از کم چار پیروں / پیراگراف اور دو سو (۲۰۰) الفاظ پر مشتمل تخلیقی تحریر کلیدی / امدادی الفاظ، تصویری خاکوں، اپنے مشاہدات، علم، تجربات اور تخیل سے استفادہ کرتے ہوئے **'مضمون'** اور **'کہانی / مکالمہ'** تحریر کر سکیں،			*
	4.1.2	تحریر کی صنف کے اعتبار سے اُس کی ساخت اور اسلوب مثلاً: آغاز، تمہید، نفسِ مضمون، کہانی یا گزشتہ بات میں ماضی کے صیغوں کا استعمال، منظر نگاری، کردار نگاری، سراپا نگاری، مکالمہ نگاری، جذبات نگاری، انجام و اختتام اور مکتوب نگاری (غیر رسمی) میں بنیادی اجزا کو ملحوظ رکھتے ہوئے درست املا کے ساتھ تخلیق کر سکیں،			*
	4.1.3	لکھنے میں درست املا، رموزِ اوقاف کا موزوں استعمال، جملوں میں ربط و تسلسل، اقوال، محاورات، ضرب الامثال اور اشعار کو موضوع کے اعتبار سے ترتیب دے سکیں،			*
	4.1.4	اپنے کسی دوست یا رشتے دار کو ورقی خط / برقی خط (غیر رسمی) تحریر کر سکیں،			*
	4.1.5	درخواست تحریر کر سکیں (مثلاً: اسکول ہیڈ ماسٹر یا ہیڈ مسٹریس، علاقہ کونسلر، تاجر کتب، اخبار کے مدیر وغیرہ کے نام)،			ج س
	4.1.6	مختلف قسم کے فارم مثلاً: داخلہ، پاسپورٹ، شناختی کارڈ اور کوائف وغیرہ کو پُر کر سکیں،			ج س
	4.1.7	مختلف تقاریب سے متعلق دعوت نامے مرتب کر سکیں،			ج س
	4.1.8	اخبار و رسائل میں اپنی تخلیقات شائع کروانے کے لیے پیش کر سکیں۔			ج س

مہارت	تعلّمی حاصلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
5۔ زبان شناسی / قواعد	طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:				
تدریسی مقاصد: • جملوں کی تکمیل اور غلط جملوں کی درستی • تذکیر و تانیث اور واحد جمع • اسمِ خاص اور اسمِ عام کی پہچان • مصدر اور فعل کی اقسام: ماضی حال، مستقبل، مضارع، امر اور نہی سے شناسائی • جملے میں فاعل، فعل اور مفعول کی مطابقت کی صورتیں • الفاظ اور محاورات کو مفہوم کے اعتبار سے جملوں میں استعمال • متضاد اور مترادف الفاظ کی پہچان • سابقہ اور لاحقہ الفاظ کا ادراک • لغت اور تھیسارس کا استعمال	5.1.1	جملے میں الفاظ کی غیر موجودگی اور بے ترتیبی کا سیاق و سباق کے اعتبار سے ادراک کرتے ہوئے درست جملہ پیش کر سکیں،			*
	5.1.2	واحد و جمع اور تذکیر و تانیث الفاظ کے استعمال اور فرق کو سمجھ کر ثابت کر سکیں،			*
	5.1.3	اسمِ خاص (معرفہ) اور اسمِ عام (نکرہ) کے استعمال اور ان کے فرق کی وضاحت کر سکیں،		*	
	5.1.4	جملے کو زمانے 'ماضی، حال اور مستقبل' کے لحاظ سے متعین کر سکیں،			*
	5.1.5	مصدر، مضارع، امر اور نہی کے جملوں کو ترتیب دے سکیں،			*
	5.1.6	جملے میں فعل، فاعل اور مفعول کو سمجھ کر وضاحت کر سکیں،		*	
	5.1.7	الفاظ، محاورات اور کہاوتوں (ضرب الامثال) کے مفہوم سے آگاہ ہوتے ہوئے ان کے استعمال سے جملے تخلیق دے سکیں،			*
	5.1.8	ہم معنی، ذو معنیین و متضاد الفاظ اور سابقے و لاحقے کو جملوں میں استعمال اور ثابت کر سکیں،			*
	5.1.9	الفاظ کے معانی اور مترادفات جاننے کے لیے 'لغت' اور 'تھیسارس' کا استعمال کر سکیں۔			ج س

جانچنے کا طریقہ (Scheme of Assessment)

جدول 1: تفہیمی سطحوں کے مطابق تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کی تعداد

عنوان نمبر	مہارتیں	تفہیمی سطحیں			کل
		جاننا	سمجھنا	اطلاق	
1۔	سننا	02	08	02	12
2۔	بولنا	ج س	ج س	ج س	ج س
3۔	پڑھنا	01	11	04	16
4۔	لکھنا	00	00	04	04
5۔	زبان شناسی	00	02	06	08
	کُل	**03**	**21**	**16**	**40**
	فی صد	**08**	**52**	**40**	**100**

جدول 2: معروضی پرچہ اور تحریری پرچہ کے لیے نمبروں کی تقسیم

نمبر شمار	مہارتیں	نمبروں کی تقسیم		کل
		معروضی ٹیسٹ وقت 50 منٹ	تحریری پرچہ وقت 02 گھنٹے 10 منٹ	
1۔	سننا	16	00	16
2۔	بولنا	00	00	00
3۔	پڑھنا	14	20	34
4۔	لکھنا	00	18	18
5۔	زبان شناسی / قواعد	00	07	07
	کُل	**30**	**45**	**75**

FOR EXAMINATION 2024 AND ONWARDS

جدول 3: تخصیص پرچہ برائے امتحان نویں جماعت

’اردو آسان‘ نویں جماعت کا امتحان دو امتحانی پرچوں پر مشتمل ہو گا، جن کے کُل نمبر 75 ہوں گے۔ امتحانی پرچہ اوّل میں 30 نمبر کے کثیر الانتخابی سوالات ہوں گے، جن کے جوابات 50 منٹ میں دینے ہوں گے۔ پرچہ دوم 05 موضوعی اور مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) اور مفصل جوابی سوالات (ERQs) پر مشتمل ہو گا اور جن کے کُل نمبر 45 ہوں گے۔ ان سوالات کے جوابات 130 منٹ میں دینے ہوں گے۔ اس طرح مجموعی طور پر ان دو امتحانی پرچوں پر مشتمل امتحان 180 منٹ پر مبنی ہو گا۔

تفصیل پرچہ اوّل:

درج ذیل حصوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 30 نمبر اور 50 منٹ کا ہو گا۔

سننے کی مہارت	☆ **سمعی تفہیم** کا امتحان 16 نمبر کا ہو گا۔ اس کا دورانیہ 25 منٹ ہو گا، جس میں محفوظ شدہ (Recorded) اقتباسات (آواز) کو سننے کا وقت شامل ہے۔ اس حصّے میں دو سمعی اقتباسات (فی اقتباس حدِ الفاظ ۴۰۰ سے ۵۰۰) ہوں گے۔ اس حصے میں 16 کثیر الانتخابی سوالات ہوں گے۔ یعنی ہر اقتباس 08 کثیر الانتخابی سوالات پر مبنی ہو گا۔ (16 نمبر)
پڑھنے کی مہارت	☆ **تفہیمی خواندگی** کا امتحان 14 نمبر کا ہو گا۔ اس کا دورانیہ 25 منٹ ہو گا، جس میں دو نادیدہ خوانی اقتباسات (فی اقتباس حدِ الفاظ ۳۰۰ سے ۴۰۰) برائے تفہیم ہوں گے۔ ان اقتباسات میں سے 14 کثیر الانتخابی سوالات پوچھے جائیں گے۔ یعنی ہر تفہیمی اقتباس 07 کثیر الانتخابی سوالات پر مبنی ہو گا۔ (14 نمبر)

تفصیل پرچہ دوم:

درج ذیل حصّوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 45 نمبر اور 130 منٹ کا ہو گا۔

پڑھنا ’درسی کتاب‘ (بہ نام: آسان اردو، نویں اور دسویں جماعتوں کے لیے، سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو)	☆ **حصّہ نثر:** (10 نمبر) ☆ **حصّہ نظم:** (10 نمبر) (توجہ فرمائیے! امتحانی پرچہ دوم میں حاصلاتِ تعلم کے تناظر میں درسی کتاب سے موضوعی و مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) ترتیب دیے جائیں گے۔ یاد رہے! درسی کتاب، بہ نام: ’آسان اُردو، نویں اور دسویں جماعتوں کے لیے، سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو‘ کے اسباق کے آخر میں موجود مشق کے سوالات میں سے لفظ بہ لفظ سوالات امتحانی پرچے میں **نہیں** دیے جائیں گے، بلکہ سوالات ترتیب دیتے ہوئے تعلّمی حاصلات طلبہ کو پیشِ نظر رکھا جائے گا۔)
زبان شناسی / قواعد	☆ درسی کتاب میں سے ہی دیے گئے الفاظ، مرکبات، محاورات اور جملوں کو ہدایات کے مطابق تبدیل و ترتیب اور تخلیق دینا ہو گا۔ (07 نمبر)
لکھنا: تخلیقی تحریر، مہارتِ حیات	☆ **مضمون نگاری** اور **کہانی نویسی / مکالمہ نگاری** کے حوالے سے ایک تصویری خاکہ دیا جائے گا جس کی جزئیات / دیے گئے کلیدی الفاظ کو ملحوظ رکھتے ہوئے مضمون یا کہانی / مکالمہ تحریر کرنا ہو گا۔ (توجہ فرمائیے! مذکورہ بالا اصناف میں سے کسی بھی ایک صنف اور پرچے میں دیے گئے عنوان پر تحریر قلم بند کرنے کے انتخاب کا حق حاصل ہو گا۔) (10 نمبر) ☆ **مکتوب نگاری** (غیر رسمی خط) کے حوالے سے کوئی بھی ایک موضوع دیا جائے گا۔ (08 نمبر)

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS

توجہ فرمایئے! طلبہ کو مضمون سے متعلق سوالات کا مفصّل جواب دینا ہو گا۔ تحریری اقتباس کے سوالات کے جوابات دیے گئے کاموں کے مطابق جانچے جائیں گے۔ رٹی رٹائی اور غیر متعلقہ تفصیلات لکھنے کی حوصلہ شکنی کی جائے گی۔ مگر درست اشعار اور اقوال یاد کر کے لکھنے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ جوابات کو ان کے موادی تعلق، ساخت اور اظہار کی بنا پر جانچا جائے گا۔

- جدول 1 تعلّمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) کی تعداد اور ان کی خصوصیت پیش کرتی ہے۔ امتحانی پرچے بنانے میں ان سے راہ نمائی لی جائے گی۔ یہ اس بات کا بھی اظہار کرتی ہے کہ حاصلاتِ تعلم میں 'سمجھنے' اور 'اطلاق' پر زیادہ توجہ دی گئی ہے تاکہ طلبہ میں بغیر سمجھے رٹنے کے رجحان کی حوصلہ شکنی ہو۔ اس جدول کا مقصد اساتذہ اور طلبہ دونوں کی اس امر کی جانب توجّہ دلانا ہے کہ خصوصی تعلّمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) کو کس سطح پر سیکھنا اور جانچنا ہے۔

- جدول 2 نمبروں کی تقسیم کا خلاصہ پیش کرتی ہے کہ نمبر کس طرح دیے جائیں گے۔ 30 معروضی سوالات ہوں گے اور ہر سوال ایک نمبر کا ہو گا۔ موضوعی اور تحریری سوالات کے 45 نمبر ہوں گے۔ جدول 3 اسی حوالے سے مزید تفصیل فراہم کرتی ہے۔ یہ اے کے یو۔ ای بی کی پالیسی ہے کہ ہر عنوان سے متعلق سوال پوچھے جائیں گے اور ہر تعلّمی حاصلِ طلبہ (SLO) کی مناسبت سے مناسب سوال کیا جائے گا۔

- اکثر امتحانی مواد اور امتحانی سوالات براہ راست درسی کتاب سے نہیں لیے جائیں گے۔ اس کا بنیادی مقصد طلبہ میں زیادہ حوالہ جاتی مواد اور کتب کے گہرے مطالعے کی عادت ڈالنا اور اردو زبان کی مہارتیں سیکھنے کے ساتھ ساتھ ان کے شخصی، ذہنی اور فکری ارتقا کے مواقع فراہم کرنا ہے۔

- امتحانی پرچہ دو حصوں پر مشتمل ہو گا: حصہ اول اور حصہ دوم۔ دونوں حصے 3 گھنٹوں پر محیط ہوں گے۔

- حصّہ اوّل ایک علیحدہ سے مخصوص دورانیہ کا معروضی ٹیسٹ ہو گا جو کہ حصّہ دوم موضوعی و تحریری پرچے سے پہلے لیا جائے گا۔ سب سے پہلے 25 منٹ کا سمعی تفہیم (سن کر سمجھنے) کا ٹیسٹ ہو گا۔ سمعی تفہیم کا حصہ 16 نمبر کا ہو گا۔ اس حصے میں دو سمعی اقتباسات ہوں گے۔ اس حصے میں 16 کثیر الانتخابی سوالات ہوں گے۔ اس کے بعد 25 منٹ کا تفہیمی خواندگی (پڑھ کر سمجھنے) کا ٹیسٹ ہو گا۔ تفہیمی خواندگی عبارت کا حصّہ نثر 14 نمبر کا ہو گا۔ اس حصے میں دو نادیدہ خوانی اقتباسات میں سے 14 کثیر الانتخابی سوالات پوچھے جائیں گے۔ یعنی اس حصے کے کل 30 نمبر ہوں گے۔

- حصہ دوم 02 گھنٹے 10 منٹ پر محیط ہو گا، جس میں موضوعی اور مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) اور مفصل جوابی سوالات (ERQs) سوالات ہوں گے۔ اس حصے کے کل 45 نمبر ہوں گے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS

خدمات کا اعتراف

آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (AKU-EB) ان تمام لوگوں کی خدمات کا تہِ دل سے مشکور ہے کہ جنھوں نے اُردو آسان برائے نویں جماعت کے امتحانی سلیبس کو نظرِ ثانی کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

ہم شکریہ ادا کرنا چاہیں گے **کوثر بانو** (سابقہ ماہرِ مضمون اُردو AKU-EB) اور **فرحان خان**، ماہرِ مضمون اُردو AKU-EB کا جنھوں نے اس نظرِ ثانی کے پورے عمل کے دوران اپنی قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ اُردو آسان کے سلیبس کو مکمل کیا۔

ہم خاص طور پر اُس پینل کے بھی شکرگزار ہیں کہ جس نے سلیبس کا جائزہ لینے میں پورے عزم اور ارادے کے ساتھ اپنا قیمتی وقت صرف کیا۔
پینل میں شامل افراد کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

- **شہزاد حسین**
  لیکچرر 'اردو' آئی بی اے۔ کمیونٹی کالج، جیکب آباد
- **نیاز حسین**
  لیکچرر 'اردو' آئی بی اے۔ کمیونٹی کالج، خیرپور
- **اظہر جاوید**
  لیکچرر 'اردو' آئی بی اے۔ کمیونٹی کالج، نوشہرو فیروز

ہم ان مبصر کے بھی از حد ممنون ہیں جنھوں نے اس سلیبس کے مواد، زبان کی مہارتوں اور حوالہ جاتی کتب کے بارے میں اپنی قیمتی آرا سے نوازا۔

- **آسیہ اصغر علی**
  لیکچرر 'اردو' آئی بی اے۔ پبلک اسکول، سکھر

مزید برآں ہم ان کے بھی شکرگزار ہیں کہ جنھوں نے اس سلیبس کو ایک خاص نقطۂ نظر سے دیکھ کر اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ مذکورہ سلیبس میں ایسی مہارتیں اور مواد شامل ہیں جو طلبہ کے لیے مؤثر طریقے سے تعلیم کے اگلے درجے کے لیے راہ نما ہوں گے۔

- **محمد ناظم علی خان ماتلوی**
  رکن قومی نصاب اردو، درجہ اول تا دوازدہم
  مصنف و مؤلف و مدیر درسی کتب درجہ اول تا دوازدہم، سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو
  استاد بی ایڈ، ایم ایڈ سندھ یونیورسٹی، جام شورو اور علامہ اقبال یونیورسٹی، اسلام آباد
  پرنسپل پنجاب گروپ آف کالجز، حیدرآباد
- **نوید الاسلام (نوید سروش)**
  ایسوسی ایٹ پروفیسر 'اردو'
  گورنمنٹ بوائز کالج ٹنڈو جان محمد سندھ

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS

اندرونِ خانہ افرادی قوت

- **حتمی مبصر اور مشیر: ڈاکٹر شہزاد جیوا**

  سی۔ای۔او، اے کے یو۔ای بی

- **رہ نما اور جائزہ کار برائے نصاب: ڈاکٹر نوید یوسف**

  سابقہ ایسوسی ایٹ ڈائیریکٹر، اسسمنٹ

- **قائد اور جائزہ کار برائے نصاب: رابعہ ہیرانی**

  مینیجر، کریکولم ڈیویلپمینٹ

- **مبصر برائے زبان و مواد: زین الملوک**

  مینیجر، ایگزامینیشن ڈیویلپمینٹ

- **سہولت کار برائے نصاب:**

  بے نظیر یعقوب، سابقہ ایسوسی ایٹ، کریکولم ڈیویلپمینٹ

  فرح ناز عطا، سابقہ ایسوسی ایٹ، کریکولم ڈیویلپمینٹ

  دُر نسب، ایسوسی ایٹ، کریکولم ڈیویلپمینٹ

  ماہ رخ جیوا، اسپیشلسٹ، کریکولم ڈیویلپمینٹ

- **مبصر برائے تعلّمی وسائل:**

  علی بجانی، مینیجر، ٹیچر سپورٹ اینڈ ٹیم

- **انتظامی سہولیات اور مدد:**

  حنیف شریف، ایسوسی ایٹ ڈائیریکٹر، آپریشن

  راحیل صدرالدین، مینیجر برائے انتظامیہ

- **نصاب پر آنے والی رائے اور کوائف کے تجزیہ کار:**

  طوبیٰ فاروقی، سابقہ لیڈ اسپیشلسٹ۔ اسسمنٹ

  محمد کاشف، سابقہ اسپیشلسٹ۔ اسسمنٹ

  محمد فہیم، لیڈ اسپیشلسٹ۔ اسسمنٹ

- **ڈیزائن میں مددگار: حاتم یوسف**

  اسپیشلسٹ، کمیونیکیشن

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS

ہم اعداد و شمار اور مواد کی تالیف کے لیے **شاہد اروانی**، سابقہ اسسٹنٹ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ ، **تبسم علی**، سینئر اسسٹنٹ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ اور **انوشا اسلم**، سابقہ اسسٹنٹ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، کے بھی دل سے مشکور ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ہم **عمارہ داؤد**، **لبنیٰ انیس** اور **نوشابہ**، سابقہ اسسٹنٹ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، کے بھی شکر گزار ہیں کہ انھوں نے فارمیٹنگ میں مدد کی۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS